"براہینِ وحی"

نیاز فتحپوری نے اپنے رسالہ "نگار" میں چند مضامین لکھکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ قرآن مجید الہامی کتاب نہیں بلکہ رسول اللہ صلعم کی اپنی تصنیف ہے، چونکہ یہ عقیدہ اسلام کے ابتدائی تصور کے خلاف ہے اور اسے تسلیم کر لینے سے کوئی شخص مسلمان نہیں رہ سکتا۔ اسلئے ہندوستان کے چیدہ چیدہ علماء اور اہلِ فکر و تحریر مسلمانوں نے نہایت مدلل اور کامیاب مضامین لکھکر اس گمراہ کن خیال کی تردید کی۔ براہین وحی انہی مبارک مضامین کا ایک خوبصورت مجموعہ ہے۔ آپ اس بےنظیر کتاب میں علامہ اقبال، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا عبدالماجد دریابادی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا سعید احمد اکبر آبادی مدیر برہان، مولانا محمد اویس نگرامی، ڈاکٹر تاثیر، ڈپٹی سید مقبول احمد اور حکیم محمد احسن صاحب عرشی کے بلند پایہ محققانہ مضامین یکجا پائینگے۔ ان مقالات میں بیشمار نقلی علمی اور تاریخی حقائق سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن مجید ہر لحاظ سے، ہر پہلو سے ایک زندہ جاوید الہامی کتاب ہے۔ کتاب کے آغاز میں محمد اقبال صاحب سلمانی کے قلم سے ایک مقدمہ بھی شامل ہے اور نیاز صاحب کے وہ تمام مضامین بھی جن کے جواب میں یہ مجموعہ شائع کیا گیا ہے، علامہ اقبال، مولانا تمنا عمادی، حضرت اسد ملتانی اور حضرت عرشی امرتسری کی بلند پایہ نظموں نے بھی کتاب کو زینت بخشی ہے۔ یقین کیجئے کہ دنیائے اسلام کی پوری تاریخ میں "براہین وحی" اپنے موضوع و ترتیب کے لحاظ سے پہلی کتاب ہے اور اپنے اندر ان تمام دلوں کی تسکین کا سامان رکھتی ہے جو قرآن مجید کو علم و تحقیق کی روشنی میں ایک آسمانی کتاب سمجھنا چاہتے ہیں۔

ملک کے تمام بڑے بڑے دینی اور علمی رسائل بڑی عزت اور مسرت کے ساتھ براہین وحی کا استقبال کر چکے ہیں معارف، صدق اور ندیم جیسے موقر جرائد نے قرآن پاک کی اس مبارک خدمت پر نہ صرف تبصرے ہی لکھے بلکہ اپنے افتتاحیہ مقالوں میں بھی اس کو خراجِ تحسین ادا کیا اور بالاتفاق اسے مسلمانانِ ہند کی ایک بہت بڑی خدمت قرار دیا۔ ہر مسلمان کے پاس بالعموم اور ہر مبلغ کے پاس بالخصوص "براہین وحی" کا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئیے۔ یہ حسین جمیل کتاب ۲۲×۱۸ سائز کے سفید چکنے کاغذ پر نہایت عمدہ کتابت اور طباعت کے ساتھ ۱۸۲ صفحوں پر شائع ہوئی ہے قیمت عہ مع محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دفتر اُمتِ مسلمہ امرتسر (پنجاب)